Popular Front of India

+91 11 46526919
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

نئی دہلی

۲۲/مارچ ۲۰۲۱

پاپولرفرنٹ کے قومی لیڈران کے اجلاس کا انعقاد؛

عدلیہ سے ملک کو مذہبی فسطائیت سے آئینی اقدار کی طرف واپس لانے میں اپنا کردار نبھانے کی اپیل

کیرالہ کے ملپّورم میں منعقدہ پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے قومی لیڈران کا اجلاس موجودہ قومی حالات پر چند اہم قرارداد کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اجلاس میں پاس کردہ ایک قرارداد میں عدلیہ سے یہ اپیل کی گئی کہ وہ آزادی وانصاف کے محافظ کی حیثیت سے اپنے کردار کو نبھاتے ہوئے ملک کے تاناشاہی کی طرف بڑھتے رجحانات پر قدغن لگائے۔ پاپولر فرنٹ نے عدالت عظمیٰ سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری مداخلت کرتے ہوئے مسلمانوں کے مذہبی اعمال میں خلل انداز ہونے اور ان کی عبادتگاہوں پر قبضہ کرنے کی سنگھ پریوار کی کوششوں پر مکمل روک لگائے۔

ایک طرف بابری مسجد قضیہ پر سپریم کورٹ کا فیصلہ ملک کی عدلیہ پر ایک داغ بنا ہوا ہے، اور دوسری طرف لوگوں کا ایک طبقہ یہ سمجھتا اور توقع کرتا ہے کہ بابری مسجد پر مسلمانوں کے دعوے کے خلاف عدالت عظمیٰ کا فیصلہ پورے ملک میں امن وہم آہنگی کا باعث بنے گا۔ لیکن حالیہ واقعات یہ بتاتے ہیں کہ امن کے نام پر انصاف کا گلا گھونٹنا امن کے قیام میں کچھ کام نہیں آیا ہے۔ جو سنگھ پریوار دہائیوں سے فرقہ وارانہ منافرت کو فروغ دیتا آیا ہے، جس کے نتیجے میں ۱۹۹۲ میں بابری مسجد کی شہادت اور مسلم مخالف تشدد کے واقعات پیش آئے، اس نے آج بھی اپنے ارادوں اور طریقۂ کار میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ اس کے برخلاف، اس نے اجودھیہ تحریک کی طرز پر دیگر مسلم مذہبی مقامات کے خلاف نئی تحریک اور مہم شروع کردی ہے۔ متھرا شاہی عیدگاہ اور بنارس کی گیانواپی مسجد کو ہٹانے کی عرضی اور عبادتگاہ (خصوصی دفعات) قانون، ۱۹۹۱ کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں داخل کی گئی پی آئی ایل، آر ایس ایس کی حکمت عملی کے اگلے مرحلے کا حصہ ہیں۔ پاپولر فرنٹ نے عدلیہ سے ان عرضیوں کے پیچھے پُرتشدد تفریقی ایجنڈے کو دیکھتے ہوئے مضبوط موقف اختیار کرنے کی اپیل کی ہے تاکہ مذہبی اقلیتوں کے آئینی حقوق پر مزید حملوں کو روکا جا سکے۔

قومی لیڈران کے اجلاس میں پاس کردہ دوسری قرارداد میں، پاپولر فرنٹ نے ان سبھی ریاستوں کے عوام سے جہاں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں، بی جے پی اور اس کی حلیف پارٹیوں کی شکست کو یقینی بنانے کی اپیل کی ہے۔ آئیندہ ہفتوں میں مغربی بنگال، کیرالہ، تملناڈو، آسام اور پڈوچیری میں اسمبلی انتخابات ہونے جارہے ہیں۔ عوام کی اکثریت مہنگائی، بے روزگاری اور غریبی سے جوجھ رہی ہے، ایسے حالات میں آر ایس ایس کے زیرِ سایہ بی جے پی حکومت لگاتار ظالمانہ قوانین اور طریقوں کا استعمال کرکے لوگوں کے اپنی شکایات کے اظہار کے جمہوری دائرے کو تنگ کررہی ہے۔ لوگوں کے پُرامن وجمہوری احتجاجات کو طاقت اور بربریّت کے ذریعہ کچلا جارہا ہے۔ افراد اور تنظیموں کو مرکزی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف کھل کر بات کرنے کی وجہ سے جرائم ومالی تفتیشی ایجنسیوں کے ذریعہ نشانہ بنایا جارہا ہے۔ اپنے چھ سالہ دورِ اقتدار میں، مودی حکومت نے وہ سب کچھ تباہ کرکے رکھ دیا ہے جو بھارت نے پچھلی سات دہائیوں میں حاصل کیا تھا۔ پورا عالم اب اس حقیقت کو تسلیم کررہا ہے۔ حالیہ ایام

میں دو بڑے عالمی اداروں نے اپنی درجہ بندی میں بھارت کا مقام بہت نیچے پہنچا دیا ہے، اس حقیقت سے عوام کی آنکھ کھلنی چاہئے۔ امریکی ریسرچ ادارے 'فریڈم ہاؤس' نے بھارت کی درجہ بندی ''جزوی آزاد'' ملک کے طور پر کی ہے، تو سویڈش ادارے 'وی-ڈیم' نے اپنی رپورٹ میں، بھارت کو 'انتخابی آمریت' بتایا ہے۔ اجلاس نے مذکورہ ریاستوں کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بی جے پی کی شکست کو یقینی بناتے ہوئے اپنے ووٹ کا استعمال کریں اور بھاگوت-مودی-شاہ حکومت کی عوام مخالف، غریب مخالف وتفریقی پالیسوں کے خلاف انہیں واضح انتباہ دیں۔

اجلاس نے تمام متعلقہ شہریوں، جماعتوں، تنظیموں، اداروں اور پارٹیوں کو یاددہانی کراتے ہوئے کہا کہ ہمارا سیکولر جمہوری ملک، آر ایس ایس کے نظریے اور حکمت عملی کے چنگل میں اپنی آخری سانسیں لے رہا ہے۔ آر ایس ایس کے اشاروں پر چلنے والی مرکزی وریاستی حکومتوں کے ذریعہ اقتدار کا کھلے عام غلط استعمال بھارت کو لاقانونیت اور افراتفری کی طرف لے جا رہا ہے۔

ہندوتوا طاقتوں نے حکومت کی مدد سے نفرت، شک، تفریق، عدم تحفظ اور تشدد کا جو ماحول فروغ دیا ہے، اس کی شکار صرف مذہبی اقلیتیں نہیں ہیں۔ تاریخ شاہد ہے کہ مذہبی اقلیتوں اور ''اندرونی دشمن'' کہے جانے والے دیگر طبقوں سے برسرِ پیکار مذہبی فسطائیت سے بالآخر اکثریتی طبقات کی زندگی بھی محفوظ نہیں بچے گی، جنہیں تحفظ دینے کے بہانے گمراہ، مشتعل اور عسکریت پسند بنایا جا رہا ہے۔ پاپولر فرنٹ کے قومی لیڈران کے اجلاس نے مختلف ہندو مذہبی طبقات، برادریوں، صاحب بصیرت افراد اور لیڈران سے درخواست کی ہے کہ وہ آگے بڑھ کر بھارت اور اس کے عوام کو اس نازک وتاریخی موڑ پر آر ایس ایس کے تباہ کن اثر سے بچائیں۔

اس دوروزہ اجلاس کا آغاز چیئرمین او ایم اے سلام کے افتتاحی کلمات کے ساتھ ہوا۔ جنرل سکریٹری انیس احمد نے رپورٹ پیش کی، جس میں دکھایا گیا کہ وبا کی وجہ سے پابندیوں اور ظالمانہ طریقوں سے عمومی سرگرمیوں کو متاثر کرنے کی حکومت کی مسلسل کوششوں کے باوجود ملک بھر میں تنظیم نے زبردست ترقی کی ہے۔ اجلاس میں مختلف ریاستوں کے اندر کووڈ راحت خدمات بالخصوص کووڈ سے مرنے والے سیکڑوں افراد کی آخری رسومات کی ادائیگی میں تنظیم کے ممبران اور یونٹوں کے مثالی کاموں کو سراہا گیا۔ قومی عاملہ کمیٹی کے ارکان ومختلف علاقوں کے لیڈران نے ان مذکرات میں شرکت کی۔

انیس احمد

جنرل سکریٹری،

پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی